

جرمن میں واقفیت اور بات چیت کے لئے گائیڈ لائنیں..

**REFUGEE
GUIDE .DE**



تعارف

Willkommen
in Deutschland!

جرمن میں خوش آمدید؛ مندرجہ ذیل معلومات
اپکی رہنمائی کرے گی یہاں جرمن میں رہنے کے
لیے ان معلومات کو پناہ گزینوں کے اہم سوالات
کی بنیاد پر لکھا گیا ہے اس کتابچے میں جو بھی
لکھا ہے یہ کسی عدالت یا سخت قانون کے عیوض
نہیں بلکہ صرف اپکو سمجھانے کے لیے ہیں جرمن
میں لوگ شاید اس معلومات پر عمل نہ کریں لیکن
اکثر لوگ نیچے دیے گئے طریقوں پر عمل کر کے
زندگی گزارتے ہیں۔

مواد

3

عوامی زندگی

5

ذاتی آزادی

6

کمیونٹی میں زندگی

7

مساوات

8

ماحولیات اور حیاتیات

9

غذا، مشروبات، اور تمبکو نوشی

10

کاروبار اور ٹرانسپورٹ

11

ایمرجنسی کی صورت میں

12

اس گائیڈ کے بارے میں

عوامی زندگی

پر معمول ہے کہ لوگوں کے ساتھ ٹرین، یا ہوٹل میں صرف سلام کہنے یا جگہ چھوڑتے وقت خدا حافظ کے زریعے سے گھنٹوں تک ساتھ ساتھ بیٹھ کر سفر یا اپنا کھانا کھاسکتے ہیں۔

خاموشی اور رازداری کی وجہ سے لوگ اکثر آپ نے گھر یا دفتر کے دروازے بند رکھتے ہیں، دروازے میں داخل ہونے سے پہلے دروازے پر دستک دینا اچھا سمجھا جاتا ہے۔

اتوار کے دن کو مکمل خاموشی ہوتی ہے تقریباً تمام دکانیں اور کاروبار بند ہوتے ہیں چونکہ سارے دن لوگ خاموش رہتے ہیں اگر کسی بھی جگہ پر زیادہ شور نظر آئے تو پڑوسیوں کی طرف سے آپ پر شکایت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح جرمن میں لوگ رات 01 بجے سے لے کر صبح 6 بجے تک

گوٹین ٹیگ یعنی (اچھان) اور عوفویدر سپین یعنی (الوداع) بروقت گفتگو کے آغاز اور اختتام کے طور پر استعمال ہوتے ہیں عام طور پر سلام کرنا ہر جگہ گفتگو کا آغاز سمجھا جاتا ہے مثال کے طور پر اگر کوئی چیز مارکیٹ سے خریدنا ہو یا ڈاکٹر کے انتظار گاہ میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے ساتھ گفتگو کا آغاز سلام سے کیا جاتا ہے اسی طرح کسی بھی گاون قصبے یا دور دراز کے علاقوں اور پیدل چلنے والے لوگوں میں سلام کرنے کا طریقہ ایک عام رواج ہے۔



یہاں کے لوگ عام طور پر آپ سے ملکر چہرے پر مسکراہٹ اور اچھے طریقے سے استقبال اور دوستانہ ملاقات کو بہت پسند کرتے ہیں۔

جرمنی میں لوگ اپنی ذاتی قدر جگہ اور پراپرٹی کو بہت اہمیت دیتے ہیں جس کے بارے میں آپ کو وقت کے ساتھ آگاہی ہو جائی گی یہ مکمل طور

خاموشی کی توقع رکھتے ہیں، اس وقت کے دوران لوگ آرام اور سکون سے رہنے کو پسند کرتے ہیں

کثر جگہوں پر عوامی انتظار گاہوں اور آرام گاہوں میں ہاتھ روم ہوتے ہیں جس میں صفائی کے لیے ٹشو اکثر استعمال ہوتے ہیں، لہذا ٹشو پیپر استعمال کرنے کے بعد اسکو کوڑے دان میں ڈال دیں، اگر کوئی مواد رہتا ہے تو برش کا استعمال کر کے صاف کریں تاکہ آپکے بعد آنے والے کو تکایف کا باعث نہ بنے، آخر میں ہاتھ روم چھوڑنے سے پہلے اپنے ہاتھ دھونے کو حفظان صحت کا خیال رکھیں

دوران سفر اپنی گفتگو کو بلند اور بہت طول دینا کسی کے آمنے سامنے ہو یا موبائل پر اچھا تصور نہیں کیا جاتا

اکثر ترین اور بسوں وغیرہ میں چند نشیستیں یا کرسیاں مخصوص ہوتی ہیں مثلاً بوڑھوں بیمار اور حاملہ عورتوں کیلئے تو لوگ عام طور پر ان جگہوں کو خالی چھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ ان کو تکایف نہ ہو۔

سیڑھیوں یا متحرک زینوں پر لوگ عام طور پر داہیں جانب کھڑے ہوتے ہیں تاکہ بائیں جانب اگر کسی کو ضرورت ہو تو آسانی سے چل سکے

اگر آپکو کسی مدد کی ضرورت ہو تو کسی بھی بالغ شخص سے آذادانہ طور پر مدد طلب کر سکتے ہو، کیونکہ یہاں آپ سے لوگ دوستانہ رویہ رکھتے ہیں، لیکن بچوں کے ساتھ تعلقات رکھنا ان کے والدین کے بغیر اچھا نہیں۔

ذاتی آزادی:

ہم جنس لڑکے اور لڑکیوں کا مل ملاپ ایک عام معمول ہے ہاتھ تھام رکھنا، بوسہ دینا اکثر جگہوں پر نظر آتا ہے اور یہ عام طور پر قابل قبول سمجھا جاتا ہے جب بھی آپ کسی راستے سے گزرتے دیکھتے ہو تو اس کو نظر انداز کرنا چاہیے۔

ہر شخص کو اپنی مزہبی آزادی حاصل ہے ہر کوئی اپنے مزہب کے مطابق عبادت کر سکتا ہے، اور مزہب کا ہونا بھی ضروری نہیں اگر کسی کا مزہب نہ ہو۔ مزہب کو نجی یعنی پرائیویٹ معاملہ تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح آپ آزاد ہیں جس طرح بھی آپ کا عقیدہ ہو لیکن آپ نے دوسروں کا بھی لحاظ رکھنا ہو گا ان کے عقیدے کا خواہ جیسے بھی ہو۔



یہاں پر جزوی کپڑے پہنانا مثلاً ٹی شرٹس، شارٹس وغیرہ ایک عام اور نارمل بات ہوتی ہے۔

بعض جگہوں پر بغیر کچھ پہنے نہاتے ہیں لیکن لوگ کپڑے پہن کر نہاتے ہیں عوامی پول پر عموماً اور جز فرے پر مرد اور عورتیں علحدہ نہیں نہاتے۔ لیکن بعض اوقات سپیشل ٹائم ہوتا ہے مرد اور عورتیں کے لیے صرف۔

جرمن میں رائے اور مباحثے کا مقصد سمجھوتے کی طرف ہوتا ہے یہاں پریس کو مکمل طور پر قانونی آزادی حاصل ہے۔ پریس اپنی طرف سے آزادی کے ساتھ عوام کے ساتھ معلومات کو شیئر کر سکتا ہے، خواہ وہ موضوع یا تقریر حکومتی تنقید پر ہو یا اگر جاگر کے بارے میں ہو آپ اپنی رائے کا اظہار آزادی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ آپ مکمل طور پر کسی بھی چیز کے بارے میں بول سکتے ہیں خواہ وہ کسی کی عزت کے بارے میں یا دھمکی ہی کیوں نہ ہو۔

کمیونٹی میں زندگی



جرمن میں لوگ زیادہ تر ہاتھ ملاتے ہیں جب بھی کوئی سفر پہ جاتا ہے، یا سفر سے واپسی کرتا ہے یا کسی اجنبی سے ملتے ہیں جب کوئی گروپ میں شامل ہونا چاہتا ہے تو ہر فرد کے ساتھ ہاتھ ملانے کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی طرف دیکھتے ہیں۔ آپ مرد اور عورت دونوں کے ساتھ ہاتھ ملا سکتے ہیں

دوستوں کا استقبال کرتے ہوئے یہاں پر لوگ ایک دوسرے کے ساتھ گلے ملتے ہیں اور بعض جگہوں پر بوسہ بھی دیتے ہیں مخالف جنس ایک دوسرے کے چہرے بھی ملاتے ہیں استقبال کے طور پر جن کا مل ملاپ غیر جنسی ارادے کا ہوتا ہے۔

لوگ اکثر وہی بولتے ہیں جو وہ سوچتے ہیں، وہ کسی اور چیز کو نہیں بلکہ دیانتداری کو چاہتے ہیں، کسی بھی تنقید کو اپنے لیے بہتری کی طرف رہنمائی کا مرکز ٹہراتے ہیں، یہاں تنقید کرنے والے لوگ زیادہ تر نہیں ہوتے،

اگر آپ کو کوئی چیز پیش کرتا ہے تو، نہ، شکر یہ، کو ادب کے ساتھ نہیں سمجھا جاتا ہے اور، بیٹے، یا، گھیرنے، کو ہاں سمجھا جاتا ہے۔

وقت کی پابندی انتہائی ضروری ہے اگر کسی کے ساتھ ملاقات کا وقت تعین ہو اور اس میں 5 منٹ کا تاخیر بھی ہو جائے تو برا مانا جاتا ہے۔ اس لیے کے دوسرا آدمی انتظار کر رہا ہے۔ اگر آپ وقت پر نہیں پہنچ سکتے تو اس بندے کو ٹیلیفون یا کسی اور طریقے سے آگاہ کرنا چاہیے تاکہ وہ آپ کا انتظار نہ کرے۔ وقت کی پابندی یعنی کام کے دوران اور دوستوں کے ساتھ اور ہر معاملے میں بہت ضروری ہے۔

مساوات۔

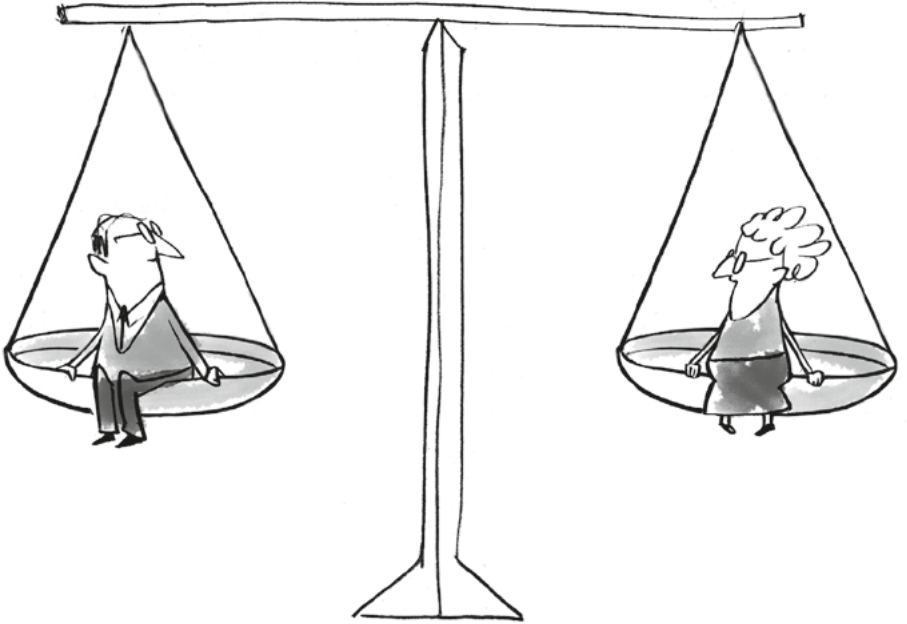
چاہے جب بھی آپ کہی تصویر لیتے ہو۔

ہم جنس پرستی جرمن میں عام سمجھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر سابقہ وزیر جارجہ کھلم کھلا ہم جنس پرست تھے۔ ہم جنس جوڑے قانونی طور پر رجسٹر ہو سکتے ہیں۔

لوگ آزادانہ طور پر اور کسی سے بھی شادی کا انتخاب کر سکتے ہیں یا یہاں آپ مکمل طور پر بغیر شادی کے رہ سکتے ہیں۔ بیان کی مرضی ہوتی ہے کہ وہ بچے رکھتے ہیں یا نہیں۔

کسی بھی چیز میں امتیازی سلوک مثلاً نسل، مذہب اور جنسی رغبت کو غیر قانونی تصور کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو کہیں پر دھمکی یا امتیازی سلوک کا برتاؤ محسوس ہو جائے تو پولیس کو کال کر کے مقدمہ چلا سکتے ہو۔ جرمن میں تشدد کرنا تشدد کے بارے میں تبصرے کرنا بالکل قابل قبول نہیں، یعنی جرمنی میں تشدد پر مکمل پابندی ہے۔

مرد اور عورت کے حقوق پر لحاظ سے برابر ہیں۔ اگر آپ کو کوئی کہیں بھی اس جگہ کو چوڑ دینے اور یہاں سے چلے جانے کو کہے تو آپ کو بات تسلیم کر کے ادھر سے جانا ہو گا۔ آپ کو پوچھنا



ماحولیات اور حیاتیات

جب کھڑکیاں کھولے ہو تو بیٹر کو بند رکھنا چاہئے اور وقت کے ساتھ تازہ ہوا لینے کیلئے کھڑکیوں کو کھولنا بہت ضروری ہے۔

بہت سی بوتلوں پر کچھ منافع ملتا ہے جو کہ 8 سے لیکر 25 سنت کے درمیان ہے۔ جب آپ حالی بوتلوں کو واپس کرنے پر ملنگے گئے ان خالی بوتلوں کو کسی بھی سپر مارکیٹ پر بیچ سکتے ہیں۔ اس کامقصد ماحول کو صاف ستھرہ رکھنا ہے تو یہی واپس کی گئی چیزوں کو دوبارہ ایک خاص عمل سے گزرنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جس سے گندگی میں کمی ہو جاتی ہے۔

جرمن میں لوگ ماحول کو صاف اور دوستانہ طریقے سے صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔ یہاں پر بے کار چیزوں کو الگ الگ کوڑے دانوں میں ڈالتے ہیں۔ تاکہ اسکو استعمال میں لایا جائے۔ یہ لوگ زمین پر پڑی گندگی کو پسند نہیں کرتے۔ تولہزا صفائی کا خیال ہر جگہ کرنا چاہئے، چاہے وہ شہر، پارک اور روڈ ہی کیوں نہ ہو۔ کوڑے کو کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے جو کہ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ اگر کہیں پر کوڑے دان نہیں ہوتا تو اس وقت تک وہ چیز اپنے پاس رکھیں جب تک آپکو کوڑا دان نظر آئے تو کوڑا ادھر پھینک دیں۔ کوڑا دان اکثر ٹرین، اسٹیشن، بس سٹاپ پارک وغیرہ یعنی ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ جس کو ضرورت کے وقت استعمال کرنا چاہیے ماحول کو صاف ستھرہ رکھنے کے لیے۔



جرمن میں لوگ توانائی کا استعمال احتیاط کے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ عمل ماحولیاتی تفظ اور اپنے پیسوں کو محفوظ کرنے کیلئے کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر لوگ کوشش کرتے ہیں کہ اپنے گھروں کی لائٹ بند کرتے ہیں، جب جابر جاتے ہیں اور بجلی سے چلنے والی چیزوں کو بند کرتے ہیں۔ مثلاً فریج، گیزر وغیرہ۔

غذا، مشروبات، اور تمبکو نوشی

جرمنی میں بہت سی مٹھافیاں گالاتاؤن یعنی خنزیر کے گوشت سے بنائی جاتی ہیں۔ اگر آپ یقین کرتے ہیں کہ یہ حلال ہے یا کسی سبزی کا بنا ہوا ہے تو آپ اس کو معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کے لیبل سے جو کہ ان پر لکھا ہوتا ہے۔ مثلاً اس میں شامل ہے خنزیر یا سبزی۔

جرمنی میں مختلف قسم کے ڈسکاونٹ ریٹ مثال کے طور پر (لیڈل، الڈی اور بیٹی) اور قیمتی ریٹ (ری وے اور ایڈیکا) اشیاء کی سپر مارکیٹ اور چھوٹی سپر مارکیٹ بھی موجود ہیں جو کہ ترکی، افریکہ، ایشیاء اور یونان کے لوگوں کی مارکیٹیں ہیں۔ اگر آپ صرف حلال کھانا پسند کرتے ہیں گوشت اور مٹھافیاں تو آپ یہ لے سکیں گے ترکش اور عربش سپر مارکیٹ سے۔ بعض سپر مارکیٹ، پیٹرول اسٹیشن، اور سبزیوں کی دوکانے 24 گھنٹے کھولی رہتی ہیں لیکن ان میں چیزوں کی قیمت عام مارکیٹ سے زیادہ ہوتا ہے۔

نلکے کا پانی مکمل طور پر صاف ہے۔ جرمنی میں پانی کی نگرانی سختی کے ساتھ کی جاتی ہے۔ بغیر خطرے کے استعمال کر سکتے ہیں جو ہر قسم کے نقصان سے پاک اور صاف ہے۔ کچھ جگہوں پر اگر



لکھا ہو کہ یہ پانی استعمال کا نہیں تو اس پر لکھا ہوگا، مثلاً ٹرین اسٹیشن یا کہیں اور عوامی جگہوں پر تو اس کو پینے کے لیے استعمال نہ کریں۔

جرمنی میں آپکو مختلف قسم کا گوشت ملے گا جس میں خنزیر بکرا اور مرغی کا گوشت شامل ہے تو آپ پوچھ سکتے ہو۔ اگر آپ بعض گوشت نہیں کھاتے کیونکہ جرمنی میں روایتی طور پر خنزیر کا گوشت زیادہ لوگ کھاتے ہیں۔

الکوحل، بیر اور شراب عام طور پر پی جاتی ہیں۔ اسی طرح شام کے کھانے کے دوران اور گھومنے کے دوران بہر حال جرمن کے لوگ الکوحل کو پسند نہیں کرتے، اور اکثر الکوحل نہیں پیتے۔ اگر آپ کو کوئی الکوحل پیش کرے تو آپ اس سے، نہیں شکر یہ، کہہ کر نہیں پینے کا کہہ سکتے ہیں ڈرافیونگ کے دوران شراب پینے پر مکمل پابندی ہے۔

بہت سے مقامات پر آپکو ڈونر میں روٹی میں کباب یا گوشت مل سکتا ہے جو کہ چکن بچھڑے یا بہیڑ کا گوشت ہوتا ہے۔ ڈونر میں دیگر فاسٹ فوڈ مثلاً پیزا، برگر، فرائس وغیرہ بھی پیش کیا جاتا ہے جو کہ چمچے یا کانٹے کے بغیر کھا سکتے ہیں۔ تاہم کاتری (چمچہ، کانٹا) عام طور پر کھانے کی میز پر استعمال کیا جاتا ہے۔

عوامی جگہوں پر مرد اور عورت دونوں کا سگریٹ پینا عام ہے۔ بوٹلز اور ٹرین اسٹیشن میں سگریٹ پینے کے لیے خاص جگہ ہوتی ہیں۔ جہانآپ سگریٹ پی سکتے ہیں۔ اگر سگریٹ کو باہر یا خالی جگہ پر پیا جائے تو اسکو اچھا تصور کیا جاتا ہے۔ بچوں، حاملہ عورتوں اور سگریٹ نہ پینے والوں کے سامنے پینا اچھا نہیں سمجھا جاتا۔

کاروبار اور ٹرانسپورٹ

تک کہ اگر کوئی بھی موجود نہ ہو۔ اگر کہیں پر ٹریفک اشارے یا علامات نہ ہوں۔ اور کوئی شخص داہیں طرف سے آ رہا ہو تو اس کا حق ہے کہ داہیں طرف سے آنے والا گزرے بائیں طرف۔

شہروں میں سائیکلوں کے لیے الگ الگ راستے بنائے گئے ہیں۔ گاڑی چلاتے وقت باسائیکل چلاتے وقت ٹیلیفون پر بات کرنا ممنوع ہے۔ جب کوئی سفر جا رہا ہو تو اپنا سیٹ بلٹ حفاظت کے لیے باند رکھے۔ کار میں بچوں کے لیے سپیشل سیٹ رکھنی چاہیں ان کے سائیکل کے مطابق۔

دفتری اوقات میں عموماً فون سنا جا سکتا ہے۔ یعنی سہ پہر 4 یا 5 بجے تک۔ عموماً پراہوٹ کال نہیں سنی جاتیں رات 9 یا 10 بجے کے بعد جب بھی کسی کو کال کرنی ہو تو پہلے اپنا نام بتا کر گفتگو کا آغاز کریں۔

عام ٹرانسپورٹ استعمال کرنے سے پہلے ٹیکٹ خرید لیں، آپ یہ ٹیکٹ سروس پوائنٹ یا ٹیکٹ مشین سے لے سکتے ہو جب بھی آپ ٹرین، بسوں وغیرہ میں بیٹھے ہوں تو اپنے ٹیکٹ کوچیک کرائیں۔ مثلاً برلین یامونشن جیسے شہروں کے ٹیکٹوں کی اقسام اور طریقہ کار بعض شہروں اور علاقوں میں مختلف ہوتے ہیں۔

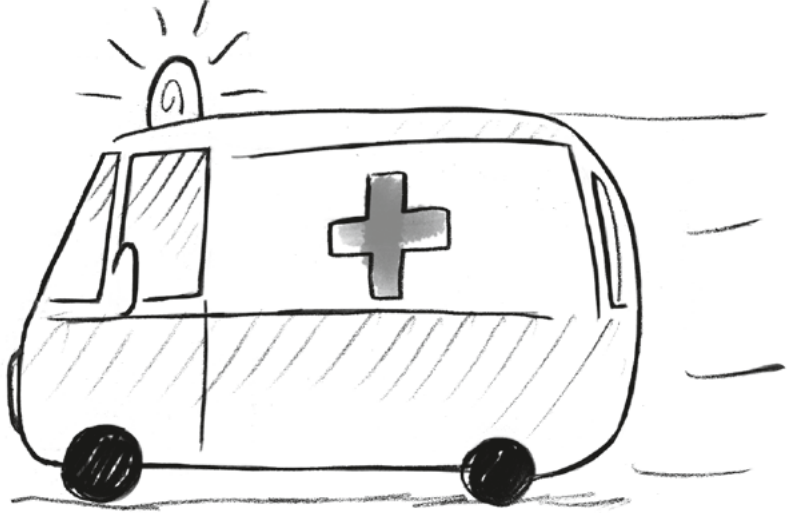
دکانیں اور دفاتر وقت پر کھولتے اور بند ہو جاتے ہیں۔ اور اسی طرح ٹرین اور بسوں وقت پر روانہ اور وقت پر پہنچ جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر کوکوئی مارکیٹ 4 بجے سے پہر بند ہو تو آپ کو 5 منٹ پہلے وہاں موجود ہوں ورنہ آپ کو دروازے بند نظر آئیں گے۔



بیوروکریسی کے ساتھ بعض اوقات وقت کا معیار اگے پیچھے ہو جاتا ہے۔ کام کی پیچیدگی کی وجہ سے لیکن بیوروکریسی کا معیار سب کے ساتھ برابر ہوتا ہے، رشوت لینا اور دینا قانوناً جرم ہے۔

جرمنی میں لوگ ٹریفک قانون کی بہت پابندی کرتے ہیں۔ اور ٹریفک کے اشاروں اور علامات پر عمل کر کے سرخ اشارے پر روک جاتے ہیں۔ یہاں

ایمرجنسی کی صورت میں



اگر رفیوجی کو ڈاکٹر کی ضرورت ہو تو پہلے سوشل سیکورٹی سے رابطہ کریں۔ ڈاکٹروں کا کلینک ٹافہ صبح 8 سے دوپہر 12 بجے تک اور بعض اوقات سہ پہر کو بھی کھولے ہوتے ہیں۔ اکثر ڈاکٹرز انگلش بول سکتے ہیں۔

اگر آپ کو رات کے وقت، اتوار یا تعطیل کے دوران ادویات کی ضرورت ہو تو نزدیک دواخانہ جاسکتے ہیں یا معلوم کرنا چاہتے ہوں کہ کونسا دواخانہ کس وقت کھولا ہے تو آپ گوگل یا اس نمبر پر 22833 کال کر کے معلوم کر سکتے ہیں۔ ہر کلینک کے دروازے پر اوقات کا شیڈول لکھا ہوتا ہے۔

ہمیشہ ان لوگوں کی مدد کرو جن کا سامنا مشکاوں سے ہو کبھی نظر انداز نہ کریں دیکھ کر مصیبت میں ہر کسی کو مدد کی ضرورت ہوتی۔ مثلاً طبی امداد فراہم کرنا اور ایمرجنسی سروس کو فون کرنا۔ (نیچے دیکھئے)

کسی بھی لڑائی، چوری اور جنسی معاملات میں پولیس کو کسی بھی ٹیلیفون سے 110 پر فون کریں۔ پولیس آفیسر عام طور پر دوستانہ طریقے سے آپ کی مدد کرنے اور ہر فون کالز کو سنجیدگی سے لیں گے۔

آگ یا طبی امداد کی صورت 112 پر فون کریں۔ یہ ٹیلیفون نمبر صرف ایمرجنسی کی صورت میں ہی استعمال کریں۔ اور یہی طریقہ ہسپتال کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہو۔

اس گائیڈ کے بارے میں

یہ گائیڈ لائینز جرمنی میں آنے والے مہاجرین اور مستقبل میں شہری بننے والوں کیلئے ہیں۔ اس مختصر بیانیے کا مقصد جرمنی میں رہنے کے ابتدائی مراحل میں دی جاتی ہیں جس کا مقصد ابتدائی معلومات فراہم کرنا ہے جن کو کسی چیز کے بارے میں معلومات نہ ہونے کے باعث جرمن کورس فراہم نہ کیا ہو حکومت کی طرف سے ستمبر 2015 میں اس مقصد کے لیے (نقل مکانی اور پناہ گزین کے وفاقی دفتر) سے کسی قسم کی کوئی گائیڈ لائینز نہیں دی گئیں۔

یہ گائیڈ مختلف زبانوں میں مل سکتی ہے یہاں ممکن ہو یہ گائیڈ آن لائن بھی دستیاب ہے پرنٹ کرنے اور اسے تقسیم کرنے کی سہولت کے ساتھ۔ ایک پرنٹ کی ہوئی کتاب بعد کی کسی تاریخ پر دستیاب ہو سکتی ہے۔

اس ہدافت نامے کا واحد مقصد مفید معلومات فراہم کرنے کے لیے ہے یہ ہدافت نامہ تکرار یا عاجزی سے سمجھا جا سکتا ہے یہ ممکن تشریح مسلسل اور شدید اس منصوبے میں بھی جھلکتی ہے۔

اس ہدافت نامہ کو ڈیزائن، ترتیب اور مفہوم تیار کرنے میں بہت سے لوگوں نے مدد کی جس میں شام، افغانستان، سوڈان، مصر اور فلسطین کے لوگ شامل ہیں جن کے ملکوں میں موجودہ بری صورت حال کی وجہ سے یہ لوگ نقل مکانی کر کے جرمن ہجرت کر چکے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم نے پناہ گزینوں کو شامل کر کے اس ہدافت نامہ کو ترتیب دیا ہے۔ اس ہدافت نامہ کو ترتیب دینے میں جب ہم پناہ گزینوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے یہ منصوبہ پیش کیا گیا تو بہت اچھے اور حقیقی طرز کی معاملات موصول ہوئیں تو اکثر پناہ گزینوں میں واضح طور پر یہ تشویش پائی گئی اور اسی پر عمل کرنا انکے فائدے کا سبب ہے



Impressum:

© Refugeeguide.de

Projektkoordination: Michael Strautmann, Franziska Fischer

Broschüren-Layout: Joanna Roer

Illustrationen: Maren Amini, maren-amini.de

Logo-Gestaltung: Freizeit-Werbeagentur.com

Redaktion: Viele ehrenamtliche Unterstützer, v.a. Studenten und Doktoranden, mit verschiedensten (geographischen und kulturellen) Hintergründen, die zu dieser crowd-gesourceten Orientierungshilfe beigetragen haben.

Übersetzungen:

Deutsch, Englisch, Französisch, Arabisch: eine Vielzahl ehrenamtlicher Unterstützer in Gemeinschaftsarbeit

Kurdisch, Türkisch: Integrationsrat Köln

Pashto: Organization of Afghan Alumni

Dari: Organization of Afghan Alumni und weitere Ehrenamtliche

Tigrinya: durch Unterstützung von refugees.telekom.de; Lektorat: Nyet Temesgen

Russisch: engagierte anonyme Unterstützer

Serbisch: Alexandra Vukovich

Mazedonisch: engagierte anonyme Unterstützer

Albanisch: ein engagierter anonymer Unterstützer

Urdu: Hamid Raza & Jafar Hussain

Den ÜbersetzerInnen gilt unser herzlichster Dank!

Lektorat im Auftrag der Ernst Klett Sprachen GmbH:

Michael Krumm, mk-lektorat.de (Deutsch); Dr. Abbas Amin, arabisch-lektorat.de (Arabisch); Gillian Bathmaker (Englisch); Magali Armengaud (Französisch)